© rasailojaraid.com

لیکن اب تو ڈیزل اور پٹرول پانی سے بھی سستا ہو گیا ہے مگر نیسلے کا ڈیڑھ لٹر پانی اب بھی اسی (80) روپے کا ہے۔ حکومت آخر کس لئے بیٹھی ہے۔ کیا وہ نیسلے سے اتنا بھی نہیں پوچھ سکتی کہ اس کا پانی، پٹرول سے مہنگا کیوں ہے؟ گراں فروشی ایک قومی مرض ہے۔ دکاندار کو صرف دولت سے پیار ہے۔ کارخانہ دار صرف اپنے منافع کا یار ہے۔ ٹیکس چوری اس کا شعار ہے۔ وہ اپنی مصنوعات کا معیار گرانے اور لوٹ مار کرنے پر ہمیشہ تیار ہے۔ کیا تاجروں کی کوئی تنظیم یہ بتا سکتی ہے یا کارخانہ داروں کی برادری ثابت کر سکتی ہے کہ پٹرول کی قیمت مسلسل کمی کے نتیجے میں، ان کی مصنوعات کی قیمتوں میں کوئی کمی واقع ہوئی ہے جس سے صارفین کو کوئی سہولت ملی؟

تحفظ ناموس رسالت ؐ کا قانون

مولانا محمد خان شیرانی، اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین ہیں۔ ان کا یہ فرمان کہ اگر حکومت تحفظ ناموس رسالت کا قانون، نظر ثانی کیلئے کونسل میں بھیجے تو وہ نظر ثانی کیلئے تیار ہیں، مسلمانانِ پاکستان کیلئے بم دھما کا ہے۔ ان کے منہ سے ایسا بیان ہمارے لئے ناقابل یقین ہے۔ لیکن مولانا موصوف نے تاحال اس کی تردید نہیں فرمائی۔ بہرحال ہمیں حسن ظن سے کام لینا ہے۔

البتہ ہمارا موقف ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل، رویت ہلال کمیٹی، کشمیر کمیٹی اور ان جیسی دوسری بے شمار کونسلیں تکلف محض ہیں۔ ملک میں وفاقی شرعی عدالت موجود ہے بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان ہی کافی ہے جس نے سود کی حرمت کا فیصلہ دے کر ثابت کر دیا ہوا ہے کہ جج صاحبان اسلامی علوم و قانون پر نظر رکھتے ہیں۔ اسی طرح کشمیر کمیٹی غیر ضروری ہے کیونکہ آزاد کشمیر والے خود اپنے مقدمہ کی پیروی بخوبی کر رہے ہیں۔ یہ تینوں کمیٹیاں حکومت کے پاس چند لوگوں کے منہ بند کرنے کیلئے ایک حربہ ہیں جو قومی خزانے پر محض بوجھ ہے۔

و ما علینا الا البلاغ.

حافظ حبیب الرحمٰن حبیب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی جہلم آمد

اور مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں خطبہ جمعہ

گزشتہ دنوں مولانا حافظ حبیب الرحمٰن حبیب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ اپنی والدہ محترمہ کی تیمارداری کیلئے یو کے سے جہلم پہنچے اور اسی دن مورخہ 8 جنوری کا خطبہ جمعہ مرکزی جامع مسجد اہل حدیث چوک اہل حدیث میں ارشاد فرمایا۔

© rasailojaraid.com